ازعدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 3 فروری 1965

پورن سنگھ ودیگر

بنام

سٹیٹ آف مدھیہ پردیش

[پی. بی. گجیندر گڈکر، چیف جسٹس، ایم. ہدایت اللہ، جے. سی. شاہ اور ایس. ایم. سکری، جسٹس صاحبان]

موٹر وہیکلز ایکٹ، 1939 (4، سال 1939)، دفعہ 130 (1)- سمن پر توثیق- ناکامی- آیا ذائل ہو.

موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 112 اور 124 کے تحت جرائم کے لیے، مجسٹریٹ نے اپیل گزاروں کے خلاف وکیل کے ذریعے عدالت میں پیش ہونے کے لیے کارروائی جاری کی، لیکن ایکٹ کی دفعہ 130 (1)(b) کے لحاظ سے اس پر کوئی توثیق نہیں کی. اپیل گزاروں نے کہا کہ ان پر جاری کیے گئے سمن قانون کے مطابق نہیں تھے اور اس کی توثیق کرنے میں ناکامی نے انہیں عدالت میں پیش ہوئے بغیر ان کے مجرم کی درخواست اور 25 روپے سے زیادہ کی رقم جیسا کہ متعین کیا جاسکتا ہے بھیجنے کے ایکٹ کے ذریعے دیے گئے ان کے حق سے محروم کر دیا تھا. ٹرائل مجسٹریٹ نے اس درخواست کو مسترد کر دیا، لیکن اپیل گزاروں کی طرف سے پیش کیے جانے پر سیشن جج نے ہائی کورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے سفارش کی کہ مجسٹریٹ کے ذریعے منظور کردہ حکم کو کالعدم قرار دیا جائے. ہائی کورٹ نے حوالہ قبول کرنے سے انکار کر دیا. سرٹیفکیٹ کے ذریعے اپیل میں:

حکم ہوا کہ: مجسٹریٹ ان جرائم میں پابند نہیں تھا جو پانچویں شیڈول کے حصہ A میں متعین نہیں ہیں کہ وہ ایکٹ کی دفعہ 130 (1)(b) کے لحاظ سے توثیق کرے. [857 D]

مجسٹریٹ کسی جرم کا نوٹس لیتے ہوئے دفعہ 130 کی ذیلی دفعہ (1) کے ذریعے مقرر کردہ نوعیت کے سمن جاری کرنے کا پابند تھا. لیکن اس ذیلی دفعہ میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو اس بات کی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document

نشاندہی کرتا ہو کہ اسے شق (a) اور (b) دونوں کے لحاظ سے سمن کی توثیق کرنی چاہیے: یہ ماننا کہ اسے حکم دیا گیا تھا، حرف عطف "یا" کو "اور" میں تبدیل کرنا ہو گا۔[855 A 856-H]

اپیلیٹ فوجداری کا دائرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 215، سال 1963۔

فوجداری ترمیم نمبر 24، سال 1963 میں مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے 30 اپریل 1963 کے فیصلے اور حکم سے اپیل۔

اپیل گزاروں کی طرف سے رویندر نارائن، او سی ماتھر اور جے بی دادا چنجی۔

آئی۔ این۔ شراف، مدعا علیہ کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس شاہ نے سنایا۔

اسٹیشن ہاؤس آفیسر، گھر سیوا نے مجسٹریٹ، فرسٹ کلاس، رائے پور کی عدالت میں دو اپیل گزاروں کے خلاف شکایت درج کی کہ انہوں نے 10 مارچ 1962 کو تین مسافروں کو پبلک کیریئر میں سامنے والی سیٹ پر بیٹھنے کی اجازت دی تھی اور منظور شدہ وزن سے زیادہ سامان لادا تھا، اور اس طرح موٹر وہیکل ایکٹ 4، سال 1939 کی دفعہ 124 اور 112 کے تحت قابل سزا جرائم کا ارتکاب کیا تھا۔ مجسٹریٹ نے اپیل گزاروں کے خلاف وکیل کے ذریعے عدالت میں پیش ہونے کے لیے کارروائی جاری کی، لیکن ایکٹ کی دفعہ 130 (1)(b) کے لحاظ سے اس پر کوئی توثیق نہیں کی۔ اپیل گزاروں نے عرض کیا کہ ان پر پیش کیے گئے سمن قانون کے مطابق نہیں تھے اور مجسٹریٹ نے ایکٹ کی دفعہ 130 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) کے مطابق سمن پر توثیق کرنے میں ناکامی کے ذریعے انہیں عدالت میں پیش ہوئے بغیر ان کے قصوروار ہونے کی درخواست اور 25 روپے سے زیادہ کی رقم جیسا کہ متعین کیا جا سکتا ہے بھیجنے کے ایکٹ کے ذریعے دیے گئے حق سے محروم کر دیا تھا۔ مجسٹریٹ نے اس عرضی کو مسترد کر دیا اور ہدایت دی کہ اپیل گزاروں کے خلاف مقدمہ "قانون کے مطابق آگے بڑھایا جائے"۔

سیشن جج، رائے پور نے اپیل گزاروں کی طرف سے دائر درخواست میں مدھیہ پردیش کی ہائی کورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے سفارش کی کہ مجسٹریٹ کے ذریعے منظور کردہ حکم کو کالعدم قرار دیا جائے، کیونکہ ان کے خیال میں ٹرائل مجسٹریٹ دفعہ 130 (1)(b) کی لازمی شرائط کی تعمیل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ اپیل گزاروں کے خلاف کارروائی غیر قانونی تھی۔ مدھیہ پردیش کی ہائی کورٹ نے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and integrity of this document

حوالہ قبول کرنے سے انکار کر دیا. اس حکم کے خلاف، ہائی کورٹ کی طرف سے دی گئی سند کے ساتھ، اپیل گزاروں نے اس اپیل کو ترجیح دی ہے.

موٹر وہیکل ایکٹ کا دفعہ 130 جو باب IX میں آتا ہے جو "جرائم، جرمانے اور طریقہ کار" سے متعلق ہے فراہم کرتا ہے:

"(1) اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا نوٹس لینے والی عدالت، جب تک کہ یہ جرم پانچویں شیڈول کے حصہ A میں مذکور جرم نہ ہو، ملزم شخص کو طلب کیے جانے والے سمن پر یہ بیان کرے گی کہ وہ-

(a) ذاتی طور پر نہیں بلکہ وکیل کے ذریعے پیش ہو سکتا ہے، یا

(b) الزام کی سماعت سے پہلے ایک مخصوص تاریخ تک رجسٹرڈ خط کے ذریعے الزام کا اعتراف کر سکتا ہے اور عدالت کو ایسی رقم بھیج سکتا ہے جو پچیس روپے سے زیادہ نہ ہو جس کی عدالت وضاحت کرے.

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے مطابق نمٹا گیا جرم پانچویں شیڈول کے حصہ B میں مذکور جرم ہے، ملزم شخص، اگر وہ الزام کا اعتراف کرتا ہے، تو اپنا لائسنس اپنی عرضی پر مشتمل خط کے ساتھ عدالت کو بھیجے گا تاکہ سزا کی توثیق لائسنس پر کی جا سکے.

(3) جہاں کوئی ملزم شخص جرم قبول کرتا ہے اور مخصوص رقم بھیجتا ہے اور ذیلی دفعہ (2) کی دفعات کی تعمیل کرتا ہے، اس کے خلاف جرم کے سلسلے میں مزید کارروائی نہیں کی جائے گی، اور نہ ہی وہ جرم قبول کرنے کی وجہ سے لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لیے نااہل ہونے کا ذمہ دار ہو گا.

ایکٹ کی دفعہ 112 اور 124 کے تحت جرائم جن کے ساتھ اپیل گزاروں پر فرد جرم عائد کی گئی تھی، ایکٹ کے پانچویں شیڈول کے پہلے حصے میں شامل نہیں ہیں، اور اس لیے مجسٹریٹ دفعہ 130 (1) کی شرائط کی تعمیل کرنے کا پابند تھا. دفعہ 130 (1) کی سادہ شرائط پر کوئی شک نہیں ہو سکتا کہ شق لازمی ہے. لیکن شکایت کا نوٹس لیتے ہوئے عدالت پر ذیلی دفعہ (1) کے ذریعے عائد ڈیوٹی کی نوعیت کے بارے میں اختلاف تھا. سیشن جج نے فیصلہ دیا کہ مجسٹریٹ جو مخصوص نوعیت کے جرم کا نوٹس لیتا ہے، اسے دفعہ 130 (1) کی بنیاد پر شق (a) اور (b) کے لحاظ سے سمن کی توثیق کرنی ہوتی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہے اور اس طرح ملزم شخص کو یا تو وکیل کے ذریعے پیش ہونے یا رجسٹرڈ خط کے ذریعے الزام قبول کرنے اور سمن میں بیان کردہ رقم اس کے ساتھ بھیجنے کا اختیار دینا ہوتا ہے، اور اگر مجسٹریٹ یہ اختیار دینے میں ناکام رہا تو شروع کی گئی کارروائی ایکٹ کے لازمی دفعات کی خلاف ورزی کے طور پر کالعدم قرار دی جائے گی. ہائی کورٹ کا خیال تھا کہ دفعہ 130 کی ذیلی دفعہ (1) مجسٹریٹ کے لیے ایک اختیار چھوڑتی ہے کہ وہ کسی جرم کا نوٹس لیتے وقت اس کے سامنے رکھے گئے مواد پر غور کرتے ہوئے سمن جاری کرنے کے لیے ملزم کو پیش ہونے کی ضرورت کے بغیر درخواست گزار کے ذریعے رجسٹرڈ خط کے ذریعے الزام قبول کرنے اور سمن میں مذکور جرمانے کو معاف کرنے کے لیے طلب کرے. ہائی کورٹ کے مطابق اس لیے مجسٹریٹ کے پاس ذیلی دفعہ (1)(a) یا ذیلی دفعہ (1)(b) کے لحاظ سے توثیق کے ساتھ سمن جاری کرنے کا اختیار تھا اور صرف اس صورت میں جب ذیلی دفعہ (1)(b) کے ذریعے متعین توثیق کے ساتھ سمن جاری کیا گیا ہو تو ملزم کے لیے جرم قبول کرنے اور ذیلی دفعہ (3) میں مذکور استحقاق کا دعوی کرنے کا اختیار حاصل کرنے کا اختیار کھلا تھا.

ہمارے فیصلے میں ہائی کورٹ نے جو نقطہ نظر لیا ہے وہ درست تھا۔ مجسٹریٹ کسی جرم کا نوٹس لیتے ہوئے دفعہ 130 کی ذیلی دفعہ (1) کے ذریعہ تجویز کردہ نوعیت کے سمن جاری کرنے کا پابند ہے۔ لیکن اس ذیلی دفعہ میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہو کہ اسے دونوں شقوں (a) اور (b) کے لحاظ سے سمن کی توثیق کرنی چاہئے: یہ ماننا کہ اسے اتنا حکم دیا گیا ہے کہ وہ حرف عطف "یا" کو "اور" میں تبدیل کرے" قانون ساز یہ کے استعمال کردہ الفاظ میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو اس طرح کی تبدیلی کا جواز پیش کرتی ہو، اور ایسی مضبوط وجوہات ہیں جو اس طرح کی تشریح کو ایکٹ کی اسکیم سے بالکل مطابقت نہیں رکھتی ہیں۔

دفعہ 130 کی ذیلی دفعہ (1) کا طریقہ کار ان معاملات پر لاگو ہوتا ہے جن میں الزام لگایا گیا جرم پانچویں شیڈول کے حصہ A میں مذکور جرائم میں سے ایک نہیں ہے، بلکہ ایکٹ کے تحت دیگر جرائم پر لاگو ہوتا ہے. ایکٹ کے ذریعے بیان کردہ ان جرائم کے سلسلے میں عائد کی جانے والی زیادہ سے زیادہ سزا کسی بھی صورت میں -/25 روپے یا کم نہیں ہے. قانون ساز یہ کا یہ ارادہ نہیں ہو سکتا تھا کہ مجرم، چاہے معاملہ اتنا سنگین ہو کہ زیادہ سے زیادہ جرمانے کے نفاذ کی ضمانت دے جو اس دفعہ کے تحت جائز ہے جس پر شق لاگو ہوتی ہے، تاکہ -/25 روپے سے زیادہ محض جرم قبول کر کے جرمانے کے نفاذ سے بچ سکے. ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دفعہ 130 موٹر وہیکل ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی معمولی خلاف ورزی کے مجرم شخص کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کر کے ہراساں کرنے سے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and integrity of this document

بچانے کے لیے نافذ کی گئی تھی اور مناسب معاملات میں اسے جرم قبول کرنے اور رقم بھیجنے کا اختیار دیا گیا تھا جو کسی بھی صورت میں -/25روپے سے زیادہ نہیں ہو سکتی. اگر سیشن جج کا نظریہ درست تھا، تو سنگین جرم کا مجرم جو جرم کے لیے مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ سزا کا حقدار ہے، ذیلی دفعہ (1) (b) کے تحت جرم قبول کر کے ایسی رقم ادا کر کے فرار ہو سکتا ہے جو -/25روپے سے زیادہ نہ ہو. ایک بار پھر مجسٹریٹ کو ایکٹ کی دفعہ 17 کے تحت کسی مجرم کو ایکٹ کے تحت کسی جرم کا مجرم قرار دینے کا اختیار حاصل ہے، یا اس جرم کا جس میں موٹر گاڑی کا استعمال کیا گیا تھا، اس کے علاوہ مجرم کو عام طور پر ڈرائیونگ لائسنس رکھنے، یا کسی خاص طبقے کے لیے ڈرائیونگ لائسنس رکھنے یا گاڑی کی تفصیل کے لیے نااہل قرار دینے کا حکم منظور کرنے کے لیے کوئی اور سزا عائد کرنے کا اختیار حاصل ہے. اس طرح کا حکم اس صورت میں منظور کیا جا سکتا ہے جب عدالت کو جرم کی سنگینی، مجرم کی طرف سے دکھائی گئی نااہلی یا دیگر وجوہات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ ظاہر ہو کہ وہ ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنے یا رکھنے کے لیے نااہل ہے. لیکن اگر مجرم مجسٹریٹ کی طرف سے اسے دیے گئے اختیار سے فائدہ اٹھاتا ہے، تو دفعہ 130 کی ذیلی دفعہ (3) کے پیش نظر اس کے خلاف مزید کارروائی نہیں کی جا سکتی، اور وہ لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لیے نااہل ہونے کا ذمہ دار نہیں ہو گا، حالانکہ دوسری صورت میں وہ لائسنس رکھنے کے لیے نااہل ہونے کا حقدار ہو سکتا ہے.

یہ سچ ہے کہ جس جرم میں موٹر گاڑی کا استعمال کیا گیا ہو اس میں قید کی سزا کے قابل جرم پر دفعہ 130(1) لاگو نہیں ہوتی: شیڈول پانچ حصہ A آئٹم 9 دیکھیں. لیکن موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت ایسے جرائم ہیں جو اس تفصیل کے تحت نہیں آتے اور دیگر آئٹمز کے تحت بھی نہیں آتے، جن کی سزا قید ہے جیسے دفعہ 113(2). کچھ ایسے جرائم بھی ہیں جو اگر دہرائے جاتے ہیں لیکن دوسری صورت میں نہیں، تو انہیں قید کی سزا دی جا سکتی ہے، مثال کے طور پر دفعہ 118A اور ایکٹ کی دفعہ 123 کے تحت کچھ جرائم. یہ ماننا مشکل ہو گا کہ قانون سازیہ یہ ارادہ کر سکتی تھی کہ کیے گئے جرم کی سنگینی یا سنجیدگی سے قطع نظر، مجرم سمن میں بیان کردہ رقم ادا کر کے جرم کو مرکب کرنے کا حقدار ہو گا، جسے مجسٹریٹ قبول کرنے کا پابند ہو گا، اگر اپیل گزاروں کی طرف سے اٹھائی گئی دلیل درست ہے.

قانون سازیہ کی طرف سے استعمال کردہ فقرے کو مد نظر رکھتے ہوئے جو سمن جاری کرنے کے وقت مجسٹریٹ کو پہلی نظر میں قابل استعمال صوابدید دیتا ہے، اور ایکٹ کی اسکیم کو بھی مد نظر رکھتے ہوئے، ہمارا خیال ہے کہ ہائی کورٹ کا یہ مؤقف درست تھا کہ مجسٹریٹ ان جرائم میں پابند نہیں ہے جو پانچویں شیڈول کے حصہ A میں بیان نہیں کیے گئے ہیں کہ وہ ایکٹ کی دفعہ 130 کی ذیلی دفعہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(1) کی شق (b) کے لحاظ سے توثیق کرے. ہماری رائے ہے کہ ریاست یوپی میں الہ آباد ہائی کورٹ بمقابلہ منگل سنگھ ([1]) اور ریاست آسام میں آسام ہائی کورٹ بمقابلہ سلیمان خان ([2]) جس پر سیشن جج نے انحصار کیا اس کے برعکس اظہار خیال درست نہیں ہے.

اس لیے اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اسے مسترد کر دیا جاتا ہے.

اپیل مسترد کر دی گئی.

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document